باب 1: اسلام اور پاکستان

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

1. نظریہ لفظ آئیڈیالوجی کا ترجمہ ہے۔ آئیڈیالوجی لفظ ہے:

Ⓐ اردو کا Ⓑ عربی کا [✓ Ⓒ فرانسیسی کا] Ⓓ یونانی کا

2. قرارداد مقاصد 1949ء پیش کرنے والے وزیر اعظم کا نام ہے:

Ⓐ خواجہ ناظم الدین Ⓑ محمد علی بوگرہ Ⓒ چودھری محمد علی [✓ Ⓓ لیاقت علی خان]

3. برصغیر میں جداگانہ انتخابات کا مطالبہ سب سے پہلے کیا:

Ⓐ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے [✓ Ⓑ سر سید احمد خان نے] Ⓒ چودھری محمد علی نے Ⓓ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے

4. قرارداد لاہور پیش ہوئی ہے:

Ⓐ 1930ء میں [✓ Ⓑ 1940ء میں] Ⓒ 1945ء میں Ⓓ 1950ء میں

5. عدل کے لفظی معنی ہیں:

Ⓐ پرامن اور خوشحال معاشرہ Ⓑ اجتماعی بہتری Ⓒ کردار کی تعمیر و تشکیل [✓ Ⓓ کسی صحیح کو صحیح جگہ پر رکھنا]

6. علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے 1930ء میں اپنا مشہور صدارتی خطبہ دیا:

Ⓐ دہلی میں Ⓑ لاہور میں Ⓒ کراچی میں [✓ Ⓓ الہ آباد میں]

7. قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے پشاور میں طلبہ سے خطاب کیا:

[✓ Ⓐ 1945ء میں] Ⓑ 1946ء میں Ⓒ 1947ء میں Ⓓ 1948ء میں

8۔ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ آپ محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا :

Ⓐ نبوت کے فوراً بعد Ⓑ ہجرت مدینہ کے موقع پر [✓ Ⓒ حجۃ الوداع کے موقع پر] Ⓓ صلح حدیبیہ کے موقع پر

.9 قرارداد مقاصد پاس ہوئی:

Ⓐ 1948ء میں   [✓ Ⓑ] 1949ء میں   Ⓒ 1950ء میں   Ⓓ 1951ء میں

.10 اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے جس سورۃ میں فرمایا:

Ⓐ سورۃ البقرۃ   [✓ Ⓑ] سورۃ آل عمر   Ⓒ صورۃ النساء   Ⓓ سورۃ المائدۃ

باب 1: اسلام اور پاکستان

مشقی مختصر جوابی سوالات

سوال 1: رواداری کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: رواداری فارسی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے برداشت کرنا۔ یعنی جن لوگوں کا مذہب، عقائد، خیالات یا نظریات ہم سے مختلف ہوں۔ ان کے خیالات وعقائد کا احترام کرنا اور ان پر بلاوجہ تنقید اور ان کو اپنے نظریات سے زبردستی دور نہ کرنا رواداری کہلاتا ہے۔ اسلام مذہبی رواداری پر یقین رکھتا ہے۔ اس حوالے سے قران و سنت صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں واضح ہدایات موجود ہیں۔

سوال 2: بقائے باہمی کا کیا مطلب ہے؟

جواب: "بقائے باہمی کا مطلب ہے دوسرے انسانوں کے ساتھ امن وامان باہمی صلح اور محبت کے ساتھ رہتا ہے۔ دوسروں کے حقوق و مفادات کا خیال رکھنا۔ آپس کے معاملات کو لڑائی جھگڑے کی بجائے صلح وصفائی سے حل کرتا۔"

سوال 3: جدیدیت کے کہتے ہیں؟

جواب: جدیدیت سے مراد نئے خیالات اور نئے آلات میں جنہوں نے انیسویں صدی کے پبلک اور پرائیویٹ تعلقات کو پس پشت ڈالتے ہوئے نئے خیالات کا جنم دیا اور جدید صنعتی معاشرہ قائم کیا۔ جس میں شہروں کو ترقی دی گئی، مادہ پرستی اختیار کی گئی۔

سوال 4: نظریہ کی تعریف کریں۔

جواب: نظریہ فرانسیسی لفظ آئیڈیالوجی کا ترجمہ ہے۔ یہ دو اجزا" آئیڈیا اور "لوجی" پر مشتمل ہے۔ نظریے کا مفہوم ہے انداز فکر اور تصور حیات وغیرہ۔" نظریہ عام طور پر کسی بھی سیاسی، سماجی یا معاشرتی تحریک کے ایسے لائحہ عمل کو کہتے ہیں جو واقعات اور حقائق کی روشنی میں کسی بھی قوم کا مشترکہ نصب العین بن جائے"۔

سوال 5: خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟

جواب: "بیرونی ممالک سے تعلقات استوار کرنا، انہیں فروغ دینا اور قومی مفاد کے حصول کے لیے بین الاقوامی سطح پر مناسب اقدامات اٹھانا، خارجہ پالیسی کہلاتی ہے"۔

سوال 6: دو قومی نظریہ کی تعریف کریں۔

جواب: "برصغیر کے تاریخی تناظر میں دو قومی نظریے سے مراد یہ ہے کہ یہاں دو بڑی اقوام آباد ہیں، جن میں سے ایک مسلمان اور دوسری ہندو قوم ہے۔ یہ دونوں اقوام اپنے مذہبی نظریات، اپنے رہن سہن کے انداز اور اجتماعی سوچ میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں"۔

سوال7: علامہ اقبال نے 1930 میں خطبہ آلہ آباد میں کیا ارشاد فرمایا؟ " یا " 1930ء میں علامہ اقبال نے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: 1930ء میں علامہ اقبال نے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ "انڈیا ایک برصغیر ہے ملک نہیں۔ یہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے اور مختلف زبانیں بولنے والے لوگ رہتے ہیں۔ مسلم قوم اپنی جداگانہ مذہبی اور ثقافتی پہچان رکھتی ہے"۔ اسی لیے اُن کے لیے الگ ملک خواہ یونین میں ہوں یا آزاد، ضروری ہے۔

سوال8: قائداعظم محمد علی جناح نے 1943 کے اجلاس منعقدہ کراچی میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: 1943ء میں کراچی میں پاکستان اور اسلام کے باہمی رشتے کو واضح کرتے ہوئے قائداعظم نے فرمایا۔ وہ کونسا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں؟ وہ کون سی چٹان ہے جس پر اس ملت کی عمارت استوار ہے؟ وہ کون سا لنگر ہے جس سے اس امت کی کشتی محفوظ کر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید ہے"۔
